بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ منگل ۲۵ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۱۶ نبوت ۱۳۶۲ ہش یکم نومبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۴۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم اعلان

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء)

فلو کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

تبلیغ ہر احمدی کا فریضہ ہے اسمیں غفلت کرنیوالا خدا کے حضور جوابدہ ہوگا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر برکت سے بھر جائیں تو خدا کے نام پر اس کے گھر تعمیر کریں

خدا کی تقدیر احمدیوں کو اس لئے بیرونِ ملک لے گئی ہے کہ وہاں بھی احمدیت کا پودا پروان چڑھے

جماعت احمدیہ کینیڈا کے چھٹے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا پیغام

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتہائے احمدیہ کینیڈا کا چھٹا جلسہ سالانہ ۳۰ و ۳۱ جولائی کو ٹورانٹو میں بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو پیغام بھجوایا وہ امیر و مبلغ انچارج مکرم منیر الدین صاحب شمس نے حاضرین جلسہ کو پڑھ کر سنایا۔ پیغام درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَ النَّاصِر

مسیح پاک کے درخت وجود کی سرسبز شاخو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عزیزم مکرم منیر الدین صاحب شمس امیر و مشنری انچارج کے خط سے معلوم ہوا کہ جماعتہائے احمدیہ کینیڈا کا چھٹا جلسہ سالانہ امسال انشاء اللہ ۳۰ اور ۳۱ جولائی کو منعقد ہوگا فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ وَبَارَکَ اللّٰہُ فِیْ سَعْیِکُمْ

اس موقع پر پہلی بات جسکی طرف میں آپکو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے جلسہ سالانہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی تھی اس جلسہ کی غرض اکٹھے ہو کر ذکر الٰہی، دعائیں کرنا خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا علم حاصل کرنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ یہ ایک خالص دینی اجتماع ہے اس لیے ان دنوں کو خالصتاً لوجہ اللہ بسر کریں دوسرا امر جس کی جانب میں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ قریباً ۳ کروڑ کی آبادی میں ابھی آپکی تعداد ۳ ہزار کے قریب ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے موجب ہمارا کام یہ ہے

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

تین کروڑ تک ہم نے احمدیت کے پیغام کو پہنچانا اور اسکی غرض و غایت کو ان کے ذہن نشین کرنا ہے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب ہر احمدی داعی الی اللہ بن جائے اپنی بے بضاعتی کو سامنے رکھئے اور اپنے کام کی عظمت کا تصور ذہن میں لائیے تو ایک ہی عملی صورت ہو سکتی ہے کہ خدا کے حضور گر جائیں۔ اس سے مدد چاہیں اور ہر شخص اصلاح و ارشاد کا فرض ادا کرے جب احمدیت کی اشاعت خدا کے تقدیر مبرم ہے تو کیوں نہ ہم اپنی تدابیر کو خدا کی تقدیر سے ہم آہنگ کریں اپنے فرض اور کام کی عظمت کو سامنے رکھیں اور اس کے حصول کیلئے سر توڑ کوشش کریں اور یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہر احمدی داعی اللہ بن جائے۔ تبلیغ ہر احمدی کا فریضہ ہے اور اس میں غفلت ہوگی تو ہم خدا کے حضور جوابدہ ہوں گے

تیسرا امر جسکی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ خدا کی تقدیر آپکو ایسی جگہ لے گئی ہے جہاں رزق کی فراوانی ہے یہ خدا کا ایک فضل ہے اور اس کے فضل اور نعمت کا قولی اور عملی شکریہ لازم ہے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

اَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ

کہ خدا کی نعمت کا شکر ادا کرو اور شکر ادا کرنے والوں سے اس کا وعدہ ہے

وَلَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ

کہ اگر تم شکر کروگے تو میں اپنی نعمت تمہیں مزید عطا کروں گا اور عملی شکر کے دو طریق آپکو بتانا چاہتا ہوں ایک دیانتداری سے لازمی چندوں کی باشرح ادائیگی۔ حقوق العباد کو ادا کرتے ہیں تو حقوق اللہ کو بھی ذوق و شوق سے ادا کریں مجھے یہ خوشکن خبریں باہر سے آرہی ہیں کہ جماعتوں نے اپنے بجٹ کو دوگنا یا تین گنا کر دیا۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَجَزَاھُمُ اللّٰہُ

دوسرے اپنے ملک میں مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کریں۔

سلسلہ احمدیہ کے قدیمی بزرگ حضرت

(باقی صفحہ ۸ پر)

متحدہ عرب امارات کے ایک اخبار میں "النسبت المحمدیہ" کا ذکر

ابوظہبی سے شائع ہونیوالے انگریزی روزنامے "امارات نیوز" (EMIRATES NEWS) نے ۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں جماعت احمدیہ کی آسٹریلیا میں سب سے پہلی مسجد کے سنگِ بنیاد رکھنے کی خبر شائع کی ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

آسٹریلیا میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھدیا گیا

نئی دہلی۔ یہاں موصول ہونیوالی اطلاعات کیمطابق ساری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے جمعہ کے روز احمدیوں اور غیر احمدیوں کی ایک کثیر تعداد کی موجودگی میں آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔

سڈنی سے ۵۰ کلو میٹر کے فاصلہ پر واقع ۱۰ ہیکٹر کے پلاٹ میں ایک وسیع و عریض مسجد کے علاوہ ایک مشن ہاؤس اور ایک لائبریری بھی تعمیر کی جائے گی۔

آسٹریلیا میں احمدیوں کی ایک اچھی خاصی تعداد آباد ہے اور مجوزہ مشن کا مرکزی مقام جماعت آسٹریلیا کے سالانہ جلسہ کے لئے کافی سہولتیں مہیا کر سکیگا۔

امام جماعت احمدیہ نے گذشتہ سال ستمبر میں پیڈرو آباد سپین میں بنائی جانیوالی احمدیہ جماعت کی پہلی مسجد کا افتتاح کیا تھا۔ اس مسجد کو مسجد بشارت" یا خوشخبریوں کی مسجد کہا جاتا ہے۔

احمدیہ مشن نے ساری دنیا میں مسجدیں تعمیر کی ہیں اور دنیا کی اہم زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم بھی شائع کئے ہیں قرآن مجید کا گورمکھی زبان میں ترجمہ حال ہی میں دہلی سے شائع کیا گیا ہے۔

مطالعہ کتب

ماہِ نومبر کیلئے "دافع البلاء" خدام کے مطالعہ کیلئے مقرر کی گئی ہے۔ قیمت -/۳ روپے

(مہتمم تعلیم)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

یکم نبوت ۱۳۶۲ ہش

ہمارے لئے زبردست انتباہ

انبیاءِ ماسبق کے جو واقعات اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں ان پر مجموعی نظر ڈالنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہر مامور من اللہ کی انتہائی شدید مخالفت کی گئی، اس کا تمسخر اڑایا گیا، اسے بُرے بُرے ناموں سے پکارا گیا، اور ایذا دہی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی گئی۔

جب مخالفینِ حق کی بدزبانیاں اور ایذا رسانیاں بڑھتی ہی چلی گئیں تو خدا تعالیٰ نے پہلے انہیں چھوٹے چھوٹے عذابوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں اور اپنی بدزبانیوں اور ایذا رسانیوں سے باز آکر حق و صداقت کی طرف متوجہ ہوں لیکن جب وہ ان چھوٹے عذابوں کو خاطر میں نہ لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایسا خوفناک عذاب نازل کیا کہ ان کا نام و نشان مٹ کر رہ گیا۔

ہر چند کہ وہ عذابِ الٰہی اپنی نوعیت میں ہمہ گیر ہوتا تھا اور بظاہر یہ نظر آتا تھا کہ کوئی بھی اس کی زد میں آنے سے محفوظ نہ رہے گا لیکن خدا تعالیٰ اپنی سنت قدیم کے مطابق ہر مامور من اللہ اور اس پر ایمان لانے والوں کو اس عذاب الیم سے معجزانہ طور پر بچاتا اور محفوظ رکھتا رہا اور ان کا محفوظ رہنا دنیا پر ہر مامور من اللہ کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح آشکار کرتا رہا۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر آنے والے انتہائی ہولناک عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ (الشعراء آیات ۱۲۰ تا ۱۲۳)

ترجمہ:۔ پس ہم نے اُن کو (یعنی نوح کو) اور انہیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے ایک بھری ہوئی کشتی کے ذریعہ بچا لیا اور پھر اس کے بعد جو باقی لوگ تھے ان (سب) کو غرق کر دیا اور اس میں ایک بہت بڑا نشان تھا (ایسا اس لئے ہوا کہ) ان (منکروں) میں سے اکثر ایمان لانے پر آمادہ نہیں تھے یاد رکھ! تیرا رب منکروں کے لئے بہت سخت گیر اور مومنوں کے لئے رحم کرنے والا ہے۔

اسی طرح خدا تعالیٰ نے جب حضرت ہود اور حضرت صالح علیہما السلام کی قوموں کی بستیوں پر ان کے مسلسل انکار اور ایذا رسانیوں کی وجہ سے عذاب نازل کیا تو اس نے تقویٰ شعار مومنوں کو اس عذاب سے محفوظ رکھا چنانچہ اللہ تعالیٰ بار بار قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

(النمل آیت ۵۴، حٰمٓ السجدۃ آیت ۱۹)

(اگرچہ ہم نے ظالم منکروں کو ہلاک کر دیا لیکن) ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور تقویٰ شعار تھے (اس عذاب سے) بچا لیا۔

ان اور ان جیسی دوسری آیات سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی یہ ایک قدیم سنت ہے کہ جب وہ مامورینِ الٰہی کے منکروں کو ان کے نہ ختم ہونے والے مظالم کی وجہ سے بالآخر پکڑنے کا فیصلہ کرتا اور اس فیصلہ کے بموجب فیصلہ کن عذاب نازل کرتا ہے تو وہ مومنوں کو اس عذاب سے بچا لیتا ہے وہ نشان کے طور پر اس کی قدرت کاملہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ لیکن وہی مومن محفوظ کئے اور بچائے جاتے ہیں جو ذوالایمان اور تقویٰ شعار ہوں اور صحیح معنوں میں اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ کے مصداق ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند اور غلام سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں جو ان کے متبعین ہیں خبردار فرمایا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی تیار کردہ کشتی نوح میں سوار ہونا اور آخری زمانہ میں نازل ہونے والے مرعودہ عذابوں سے محفوظ رہنا اور بچنا چاہتے ہو تو اپنے آپ کو ایسا بناؤ کہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مومن اور متقی شمار ہو سکو۔ مخالفوں کی گالیوں اور بدزبانیوں پر صبر کرو اور گالی کا جواب گالی سے ہرگز نہ دو بلکہ اس کے جواب میں خلق محمدی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرو، جو مومن ہونے کے باوجود ایسا نہ کریں گے۔ وہ بھی پکڑے جائیں گے اور نزولِ قہرِ الٰہی کے وقت بچ نہ سکیں گے۔ چنانچہ آپ نے ہمیں کمال دردمندی اور جانسوزی سے انتباہ کے رنگ میں فرمایا ہے:۔

"توبہ کرو اور پاک اور کامل ایمان اپنے دلوں میں پیدا کرو اور ٹھٹھا کرنے والی مجلسوں میں مت بیٹھو تا تم پر رحم ہو۔ یہ مت خیال کرو کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر ایک جو بچایا جائے گا اپنے کامل ایمان سے بچایا جائے گا۔ کیا تم ایک دانہ سے سیر ہو سکتے ہو یا ایک قطرہ پانی کا تمہاری پیاس بجھا سکتا ہے۔ اسی طرح ناقص ایمان تمہاری روح کو کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔ آسمان پر وہی مومن لکھے جاتے ہیں جو وفاداری اور صدق سے اور کامل استقامت سے اور فی الحقیقت خدا کو سب چیز پر مقدم رکھنے سے اپنے ایمان پر مہر لگاتے ہیں۔ میں سخت دردمند ہوں کہ میں کیا کروں اور کس طرح ان باتوں کو تمہارے دلوں میں داخل کر دوں اور کس طرح تمہارے دلوں میں ہاتھ ڈال کر گند نکال دوں۔ ہمارا خدا نہایت کریم و رحیم اور وفادار خدا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص کوئی حصہ خباثت کا اپنے دل میں رکھتا ہے اور عملی طور پر اپنا پورا صدق نہیں دکھلاتا تو وہ خدا کے غضب سے بچ نہیں سکتا۔ سو تم اگر پوشیدہ بیخ خیانت کا اپنے اندر رکھتے ہو تو تمہاری خوشی جہنم ہے اور میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم بھی ان لوگوں کے ساتھ ہی پکڑے جاؤ گے جو خدا تعالیٰ کی نظر کے سامنے تفرقہ کا کام کرتے ہیں بلکہ خدا تمہیں پہلے ہلاک کرے گا اور بعد میں انکو۔ تمہیں آرام کی زندگی دھوکہ نہ دے کہ ہمارا کے دن نزدیک ہیں اور ابتدا سے جو کچھ خدا تعالیٰ کے پاک نبی کہتے آئے ہیں وہ سب ان دنوں میں پورا ہوگا۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو میری بات پر ایمان لاوے اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے اور کیا بدنصیب وہ شخص ہے جو بڑھ بڑھ کے دعوے کرتا ہے کہ میں اس جماعت میں داخل ہوں۔ مگر خدا اس کے دل کو ناپاک اور دنیا سے آلودہ اور خباثتوں سے پُر دیکھتا ہے۔ اور اس کے بعد تم لوگوں سے جھگڑا مت کرو اور دعا میں مشغول رہو ٹھٹھے اور ہنسی سے پرہیز کرو اور کسی کو دکھ مت دو اور ڈرتے رہو جب تک کہ وہ خوفناک دن آوے جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔ تمہیں یہ بھی ضروری نہیں کہ اس خوفناک دن سے پہلے کسی اخبار یا اشتہار کا جو اس پیشگوئی کی تکذیب کے بارہ میں لکھا گیا ہو رد کرو کیونکہ خدا اب ان تکذیبوں کا خود جواب دے گا۔ نیکی کرو۔ بھلائی کرو، صدقہ دو۔ راتوں کو اٹھ کر اپنے یگانہ خدا کو یاد کرو اور اگر گالیوں کا پہاڑ بھی تم پر ٹوٹ پڑے تو ان کی طرف نظر اٹھا کر مت دیکھو۔ خدا کے غضب کے دن سے فرشتے بھی کانپتے ہیں۔ سو تم ڈرتے رہو۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ" والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

(اشتہار ۳ مارچ ۱۹۰۶ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۱۰۷ تا ۱۰۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیث نبویؐ

دُعا کی اہمیت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوا الدُّعَاءَ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔

(۲)

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاؤُدَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ - وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ - اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو الدرداءؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے اے میرے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے - اے میرے خدا ایسا کر کہ تیری محبت اپنی جان اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے

(۳)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ خُبَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ - قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِقْرَأْ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ -

(ابوداؤد کتاب الادب)

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ صبح و شام تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دو سورتیں تین بار پڑھا کرو یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا۔

(۴)

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ کُلِّ لَیْلَۃٍ - بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِلَّا لَمْ یَضُرَّہٗ شَیْءٌ

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ صبح و شام تین بار یہ دعا مانگتا ہے کہ میں اس اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد چاہتا ہوں جس کے نام کے ہوتے ہوئے زمین آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی وہ دعاؤں کو سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ کَانَتْ لَہٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَکُتِبَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَسَنَۃٍ وَمُحِیَتْ عَنْہُ مِائَۃُ سَیِّئَۃٍ وَکَانَتْ لَہٗ حِرْزًا مِّنَ الشَّیْطَانِ یَوْمَہٗ ذٰلِکَ حَتّٰی یُمْسِیَ وَلَمْ یَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِہٖ اِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ اَکْثَرَ مِنْہُ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے دن میں سو مرتبہ پڑھا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا لاشریک ہے اسی کے واسطے تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے"

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا - اور اس کے نامۂ اعمال میں سے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس روز شام تک شیطان سے امن میں رہے گا اور اس سے کوئی شخص بہتر نہ ہوگا لیکن جس نے اس سے بھی زیادہ پڑھا ہو -

(۵)

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَھَا مِنَ النَّھَارِ مُوْقِنًا بِھَا فَمَاتَ مِنْ یَّوْمِہٖ قَبْلَ اَنْ یُّمْسِیَ فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَالَھَا مِنَ اللَّیْلِ وَھُوَ مُوْقِنٌ بِھَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ یُّصْبِحَ فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ -

حضرت شدادؓ بن اوس رضؓ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا - سب استغفاروں سے بڑھ کر یہ استغفار ہے -

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

جس نے اس استغفار کو صدق دل سے دن میں پڑھا اور وہ اس روز شام سے پہلے مر گیا تو جنتی ہے - اور جس نے رات کو صدق دل سے پڑھا - اور صبح ہونے سے پہلے مر گیا وہ جنتی ہے"۔

(بخاری)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"خدا تعالیٰ نے خلق احصان یعنی عفت کے حاصل کرنے کے لئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاکدامن رہنے کے لئے پانچ علاج بھی بتلا دیئے ہیں - یعنی یہ کہ اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا - کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا - نامحرموں کے قصے نہ سننا اور ایسی تمام تقریبوں سے جن میں اس بدفعل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا - اگر نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا وغیرہ - اس جگہ ہم بڑے دعویٰ کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ اعلیٰ تعلیم ان سب تدبیروں کے ساتھ جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں صرف اسلام ہی سے خاص ہے - اور اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ چونکہ انسان کی وہ طبعی حالت جو شہوات کا منبع ہے جس سے انسان بغیر کسی کامل تغیر کے الگ نہیں ہو سکتا یہی ہے کہ اس کے جذبات شہوت محل اور موقعہ پا کر جوش مارنے سے رہ نہیں سکتے - یا یوں کہو کہ سخت خطرہ میں پڑ جاتے ہیں - اس لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی کہ ہم نامحرم عورتوں کو بلا تکلف دیکھ تو لیا کریں اور ان کی تمام زینتوں پر نظر ڈال لیں اور ان کے تمام انداز ناچنا وغیرہ مشاہدہ کریں لیکن پاک نظر سے دیکھیں - اور نہ یہ تعلیم ہمیں دی ہے کہ ہم ان بیگانہ جوان عورتوں کا گانا بجانا سن لیں اور ان کے حسن کے قصے بھی سنا کریں لیکن پاک خیال سے سنیں بلکہ ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور ان کی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے - اور ان کی خوش الحانی کی آوازیں اور ان کے حسن کے قصے نہ سنیں - نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے - بلکہ ہمیں چاہیے کہ ان کے دیکھنے اور سننے سے نفرت رکھیں - جیسا کہ مردار سے تا ٹھوکر نہ کھاویں کیونکہ ضرور ہے کہ بے قیدی کی نظروں سے کسی وقت ٹھوکریں پیش آویں - سو چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں اس لئے اس نے یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم فرمائی - اس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ٹھوکر کا موجب ہو جاتی ہے - اگر ہم ایک بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں اور پھر ہم امید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں - سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقعہ بھی نہ ملے اور ایسی کوئی بھی تقریب پیش نہ آئے جس سے بدخطرات جنبش کر سکیں -

اسلامی پردہ کی یہی فلاسفی ہے - اور یہی ہدایت شرعی ہے - خدا کی کتاب میں پردہ سے یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب پچیس گنا زائد ہے

نماز باجماعت کا ثواب زیادہ رکھنے سے غرض یہ ہے کہ وحدت پیدا ہو

ارشاد باری تعالیٰ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(البقرہ : ۴)

ترجمہ :- (متقی وہ ہیں) جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز (باجماعت) کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوہریرہؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی آپؐ نے فرمایا باجماعت نماز پچیس درجے بڑھ کر ہے۔ اس نماز سے جو ایک شخص اپنے گھر میں پڑھے اور اس نماز سے جو بازار میں پڑھے۔ کیونکہ تم میں سے اگر کوئی جب وضو کرے اور اچھی طرح کرے اور مسجد میں آئے، صرف نماز کا ہی ارادہ رکھتا ہو تو جو قدم بھی وہ اٹھائے گا اللہ اس کی وجہ سے اس کا ایک ایک درجہ بلند کرتا اور اس کا ایک ایک گناہ اتارتا جائے گا یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو اور جب مسجد کے اندر آجائے تو وہ نماز میں ہوگا۔ جب تک کہ نماز اسے روکے رکھے اور جب تک وہ اپنی اس بیٹھنے کی جگہ میں رہے جس میں کہ وہ نماز پڑھتا ہے تو ملائکہ اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں کہ اے اللہ! اسے بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم کر۔ بشرطیکہ وہ مسجد میں تکلیف نہ دے۔ یعنی بے وضو نہ ہو جائے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب ۸۷)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس "نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں، وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے۔ پھر اسی وحدت کے لیے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلہ کی مسجد میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی مسجد میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں اور کل زمین کے مسلمان سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں۔ ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے۔"

(لیکچر لدھیانہ۔ بحوالہ الحکم جلد ۱۰ نمبر ۳۷ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء صہ ۳)

خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے!

"خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے اور نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کسی جماعت سے یہ پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا۔ بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے۔ اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہوگا اور ان کی سستی کی وجہ سے جماعت کے لوگ تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کریگا بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم خود اس کی جگہ کام کرتے۔"

(ارشادات سیدنا حضرت مصلح موعود فرمودہ خطبہ جمعہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۷ء)

میں رکھا جائے۔ یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو اسلامی طریقوں کی خبر نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظر اندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچا لینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا اس طریق کو عربی میں غض بصر کہتے ہیں اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہیئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے اور یہ وہ مبارک عادت ہے جس سے اس کی یہ طبعی حالت ایک بھاری خلق کے رنگ میں آجائے گی اور اس کی تمدنی ضرورت میں بھی فرق نہیں پڑے گا۔ یہی وہ خلق ہے جس کو احصان اور عفت کہتے ہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صہ ۲۹-۳۰)

استغفار کے لغوی معنی

فرمایا۔

"غفر جس سے استغفار نکلا ہے ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں" (تفسیر سورۃ بقرہ صہ ۳۰۲)

"مغفرت لغت میں ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے۔ اسی وجہ سے مِغفَر جو خود کے معنی رکھتا ہے اسی سے نکالا گیا ہے۔ اور مغفرت مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس بلا کا خوف ہے یا جس گند اندیشہ ہے خدا تعالیٰ اس بلا یا اس گناہ کو ظاہر ہونے سے روک دے اور ڈھانکے رکھے"

(نور القرآن حصہ اول صہ ۲۱-۲۰)

ہمارا نصب العین

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"کسی احمدی کو یہ نہیں دیکھنا چاہیئے کہ سکھ پہنچانے کے لیے کسی احمدی کی تلاش کی جائے بلکہ اسے یہ دیکھنا چاہیئے کہ اسے سکھ پہنچانے کے لیے کسی انسان یا کسی حیوان یا کسی حس رکھنے والی مخلوق کی ضرورت ہے دنیا سے دکھ کو دور کرنا اس کا نصب العین ہونا چاہیئے اگر اس نے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے تو اسے یہ طریق اختیار کرنا پڑے گا کیونکہ اگر وہ دنیا میں دکھ پیدا کرنے کا موجب بنے گا تو خدا تعالیٰ کی رحمت اور اس کے پیار سے اور اس کی محبت سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔"

(الفضل ۵ اپریل ۱۹۷۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابتلاؤں اور مصائب کی حکمت

یوں تو اللہ تعالیٰ کا سلوک اپنے بندوں سے محبت اور رحمت اور شفقت کا ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی اُن پر مصائب اور مشکلات کا دور بھی آتا ہے تاہم اس کا مقصد انہیں کچلنا یا تباہ کرنا نہیں ہوتا بلکہ انہیں ترقی دینا اور کامیاب و بامراد بنانا ہوتا ہے۔ گویا انجام کار یہ مصائب اور مشکلات بھی ان کے لئے رحمت اور انعام کا موجب بن جاتی ہیں۔

ابتلاء اور آزمائش کا یہ دور بڑا سخت اور مشکل وقت ہوتا ہے اور بعض اوقات کمزور طبیعت کے لوگ ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور بعض جادۂ استقامت سے دُور جا پڑتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں ان اوقات کا ذکر کر کے مومنوں کو صبر اور استقامت کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔

جیسا کہ سورۃ بقرہ میں آتا ہے:۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝

(البقرہ آیات ۱۵۶ تا ۱۵۸)

اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے اور اے رسول تو ان مصائب پر صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت آئے تو گھبراتے نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

پس اللہ کے بندوں کی آزمائش ضرور ہوتی ہے اور انہیں مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن صبر کرنے والوں کے لئے بڑے انعامات مقرر ہیں انہیں حقیقی ہدایت حاصل ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کی راہنمائی اور ہدایت کی وجہ سے وہ اپنے مقاصد میں مشکلات اور دنیا کی مخالفت کے باوجود کامیاب و کامران ہو جاتے ہیں۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے برگزیدہ بندوں کے ابتلاؤں اور مصائب کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے ان کی کمزوریاں اور گناہ دُور ہوتے ہیں اور ترقیات ملتی ہیں۔ نیز یہ کہ یہ ابتلاء بندوں کی استعدادوں کے مطابق بڑے یا چھوٹے ہوتے ہیں۔ گویا ان کا مقصد ان کی استعدادوں کو اجاگر کرنا اور انہیں جلاء بخشنا ہوتا ہے چنانچہ مشکوٰۃ میں یہ حدیث درج ہے۔

عن سعید قال سُئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَیُّ النّاس اشد بلاءً قال الانبیاء ثم الامثل فالامثل یبتلی الرجل علی حسب دینہ فان کان فی دینہ صلباً اشتد بلاءہ وان کان فی دینہ رقۃ ھون علیہ فما زال کذالک حتّٰی یمشی علی ارض مالہ ذنب۔

(مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۱۳۶)

حضرت سعد سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ سخت ابتلاء کس پر آتا ہے حضورؐ نے فرمایا۔ کہ نبیوں پر۔ اُن کے بعد پھر درجہ بہ درجہ نیک لوگوں پر۔ ہر انسان پر اس کے دینی مقام کے لحاظ سے ابتلاء آتا ہے اگر وہ شخص اپنے دین میں پختہ ہے تو اس پر سخت ابتلاء آتا ہے اور اگر دین میں کمزور ہے تو اس پر نرم ابتلاء آتا ہے۔ اسی طرح ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ شخص زمین پر بے گناہ ہو کر چلتا ہے۔

اس حدیث رسولؐ سے ظاہر ہے کہ ابتلاء اور مصائب اعلیٰ روحانی مقام کے لوگوں پر بھی آتے ہیں تاکہ انہیں مزید روحانی ترقی حاصل ہو انکے عمدہ اور اعلیٰ اخلاق سے لوگ واقف ہوں اور ان کی خداداد قوتوں اور استعدادوں کا ظہور ہو۔ اور ادنیٰ مقام کے لوگوں پر بھی آتے ہیں تاکہ ان کی کمزوریاں اور گناہ دور ہوں اور انہیں پاکیزگی اور روحانی ترقی حاصل ہو۔

پس ان ابتلاء اور مصائب کا آنا ہماری کمزوریاں دُور ہونے اور ترقیات حاصل ہونے کے لئے ضروری ہے ان سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولیگا اور ہر طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا تناور درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور یہ سختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو آخر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۹، ۱۰)

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں ہر ابتلاء اور مصیبت میں ثابت قدم رکھے اور استقامت عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔

(آمین)

ایک جامع اور کامل دُعا

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"رات کو میری ایسی حالت تھی میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سریقہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آتے ہیں ایک اُن میں سے میری طرف آیا تو میں نے اُسے مار کر ہٹا دیا پھر دوسرا آیا تو اُسے بھی ہٹا دیا پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُرزور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا میں نے اس وقت غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی۔ رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی۔

پھر فرمایا۔

"آج جو خواب میں الہام میں کلمات بتلائے گئے ہیں میں نے ارادہ کیا ہے کہ ان کو نماز میں دعا کے طور پر پڑھا جائے اور میں نے خود تو پڑھنے شروع کر دیئے ہیں۔"

(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"یہ ایک بڑی کامل دعا ہے یہ ہمیں سچی توحید سکھاتی ہے یہ ہمیں بتاتی ہے کہ کوئی مصیبت کوئی دُکھ کوئی ایذاء ہمیں پہنچ نہیں سکتی نہ انسانوں کی طرف سے اور نہ اشیائے مخلوقہ کی طرف سے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا اذن نہ ہو اور کوئی نفع ہمیں حاصل نہیں ہو سکتا جب تک اس کی مرضی نہ ہو اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا رہے گا وہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا اس لئے میں آج اس دعا کا مختصراً مفہوم بیان کرنے کے بعد اپنے دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کثرت کے ساتھ اس دعا کو پڑھیں تا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجائیں تا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا ہر وقت ان کے ساتھ ان کی مدد اور نصرت کے لئے کھڑا رہے اور اس کی رحمت ان کو اس طرح گھیر لے جس طرح نور اس چیز کو چاروں طرف سے گھیر لیتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ کرے کہ وہ نور کے ہالہ کے اندر آجائے جس طرح سمندر کی تہ پانی سے بھری ہوئی ہے اسیطرح اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت انسان کو ڈھانپ لے اور اس کی نصرت اسے مل جائے اور وہ اس کی حفاظت میں آجائے تو نہ کوئی چیز اسے مضرت پہنچا سکتی ہے اور نہ کوئی چیز دکھ دے سکتی ہے"

(الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۱ء)

نہ کوئی انسان اسے ایذاء دے سکتا ہے ورنہ اس کی مخلوقات میں کوئی مخلوق اس کو دکھ دے سکتی ہے صرف اس صورت میں انسان اس کی بنائی ہوئی اشیاء سے اور اس کی مخلوقات سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور آرام پا سکتا ہے اور صرف اسی صورت میں اس کی ابدیت کامل اور مکمل طور پر اسے حاصل ہو سکتا ہے اور وہ بن سکتا ہے جو خدا اسے بنانا چاہتا ہے یا جس کی استعداد اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہے"

وقف عارضی کیلئے کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہے اور اس کے راستہ میں کوئی دشواری نہ ہو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔" (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

علمی تحقیق کرنیوالے احباب کی خدمت میں گذارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ علمی تحریک کے سلسلہ میں وکالت تصنیف کی طرف سے جب احباب کو مطالعہ کیلئے کتب کا انتخاب کر کے اطلاع دی جاتی ہے تو براہ کرم احباب خطوط کی وصولی کی اطلاع ضرور فرمایا کریں۔

منتخبہ کتب میں سے جس کتاب کا مطالعہ ہو جائے تو اس میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات مع حوالہ جات ہمیں ساتھ ساتھ بھجواتے رہیں۔ اگر کسی وجہ سے مطالعہ میں تاخیر ہو رہی ہو تو بھی ہمیں مطلع فرماتے رہیں۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

قرآن الفجر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح فرماتے ہیں:۔

"ہر احمدی گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

"جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں" (ارشاد حضرت اقدس)

جھگڑا گمراہی کا باعث ہوتا ہے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

ماضل قوم بعد هدى كانوا عليه الا اوتوا الجدل ثم تلا: ماضربوه لك الا جدلا ط بل هم قوم خصمون (ترمذی)

ہدایت پا لینے کے بعد صرف وہی قوم گمراہ ہوتی ہے جس میں جھگڑے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے پھر حضورؐ نے یہ آیت پڑھی:

تیرے سامنے وہ یہ بات صرف جھگڑنے کی غرض سے کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اس قوم کو جھگڑا کرنے کی عادت پڑ گئی ہے

(نظارت اصلاح وارشاد)

لباس کے تکلفات اور شہری

شہری احباب کو لباس کے معاملہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ میں خطاب فرمایا:۔

"شہری لوگ لباس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں اور اگر غلطی نہ ہو تو بھی ضرورت سے زیادہ لباس پر خرچ کرتے ہیں۔ حالانکہ لباس کی غرض یہ ہے کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو۔ لیکن عام طور پر لباس کے معنی زینت سے نکل کر فخر اور فیشن کی طرف چلے گئے ہیں۔ بہت سے لوگ دکھانے کے لئے کپڑے بناتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء)

پس حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں احباب سادہ زندگی اختیار فرمائیں۔

(وکیل المال (اول) تحریک جدید)

زکوٰۃ فلاح وکامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:۔

"قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝" (سورۃ مومنون ع ۱)

(ترجمہ)۔ (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور زکوٰۃ باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے مومن دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب رہیں گے۔

صاحب نصاب احباب وخواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور خدائی انعاموں کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

کامیاب ناصح

اگر آپ نے کامیاب ناصح بننا ہے اور وہ مذکر بننا ہے جس کے مقدر میں خدا تعالیٰ نے لازماً فتح رکھ دی ہے۔ اور یقیناً وہ کامیاب ہوگا تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرنی پڑے گی کیونکہ آپؐ دنیا کے سب سے بڑے مذکر تھے اس لیے ہمیں ایک ایک قدم سوچ سوچ کر رکھنا پڑے گا۔ اگر ہمارا ایک قدم بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرز نصیحت سے باہر نہ جائے تو پھر دیکھیں کہ خدا کے فضل سے وہ امیدیں جو آپ سے وابستہ ہیں اور وہ توقعات جو خدا تعالیٰ نے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا کے تابع قرآن کریم میں بیان فرمائی ہیں کس طرح آپ کی شان میں پوری ہوتی ہیں۔ (خطبہ جمعہ الفضل ۴ جولائی ۱۹۸۳ء)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کیلئے قربانی کرنیکے بارے میں حضرت مصلح موعود کا ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید میں ساری جماعت کو قربانی کرنیکے بارے میں فرمایا

"..... تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجہ کی قربانی کر رہے ہوں۔ اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے یا آم پر مالٹے کا پیوند لگا دے اور ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کودنے کیلئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لاکر بٹھانا پڑے گا اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہوگی اور اس کی گرمی اسے جھلس رہی ہوگی تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کود پڑیں اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷ نبوت ۱۳۲۱ ہش (۱۹۴۲ء) الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸)

موصی اور تعلیم القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"تیسری ذمہ داری آج میں ہر اس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے۔ ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ وہ ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع متعلقہ نظارت کو دی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے کہ:

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ جات کی وصولی آئندہ چار سال میں ۲۸ فروری ۱۹۸۷ء تک مکمل کر لی جائے۔

اب وصولی کا دسواں مرحلہ جا رہا ہے اس مرحلہ کے اختتام سے قبل یعنی ۲۸ فروری ۱۹۸۴ء تک کل بقایا جات کا کم از کم ۱/۲ حصہ وصول ہو جانا چاہیئے۔

امید ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے عہدیداران اس ضمن میں اپنی کوششیں تیز سے تیز تر کر دیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

نجات کی راہ

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں سو خدا کی طرف آجاؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو اور اس کے بندوں پر زبان یا ہاتھ سے ظلم مت کرو اور آسمانی قہر اور غضب سے ڈرتے رہو کہ یہی راہ نجات کی ہے۔" (کشتی نوح)

نماز بدیوں کو دور کرتی ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت)

ترجمہ:۔ یقیناً نماز بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غرض وہ اندر جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب سے دور جا پڑا ہے اس کو پاک کرنے اور دور سے قریب کرنے کے لئے نماز ہے اس ذریعہ سے ان بدیوں کو دور کیا جاتا ہے اور اس کی بجائے پاک جذبات بھر دیئے جاتے ہیں۔ یہی سر ہے جو کہا گیا ہے کہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا نماز فحشاء یا منکر سے روکتی ہے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۸)

(نظارت اصلاح وارشاد)

لجنات توجہ فرمائیں

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی شائع شدہ تقریر رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم مزید دو ہزار کی تعداد میں شائع کروائی گئی ہے۔ ہر لجنہ کا فرض ہے کہ وہ اسے خرید کر اجلاسوں میں پڑھیں اور اس کے ضروری حصے خواتین کو اچھی طرح ذہن نشین کروائیں شہری لجنات کے علاوہ دیہاتی لجنات بھی اس طرف خصوصی توجہ دیں، کوشش کریں کہ ہر لجنہ کی ہر ممبر یہ کتابچہ ضرور خرید لے۔ کیونکہ موجودہ وقت میں اس کی افادیت بہت زیادہ ہے۔ جن لجنات نے ابھی تک یہ کتاب نہیں خریدی وہ جلد خرید لیں۔ کتاب ختم ہونے پر دوبارہ نہیں مل سکے گی۔ ضلعی صدریں اس امر کی طرف خاص توجہ دیں کہ ان کے ضلع کی جملہ لجنات کے ہر گھر میں ایک کتاب ضرور موجود ہونی چاہیئے۔ کتابچہ کی قیمت ۲/۵۰ (اڑھائی روپے) ہے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

وقف جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب جماعت سے عرض ہے کہ اپنی خدمات وقف جدید کے تحت وقف فرمائیں۔ خصوصاً ریٹائرڈ دوست توجہ فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد ۱۹۸۹ء سے پہلے کم از کم ایک سو ممالک میں احمدیت کا جھنڈا گاڑنا ہے

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ پیغام)

مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس نے مجھے نصیحت فرمائی کہ میں جہاں جاؤں جماعت کو مسجد بنانے کی طرف توجہ دلاؤں کہ اسمیں جماعت کی ترقی اور استحکام ہے۔ اس بارہ میں قربانی کے لحاظ سے کینیڈا کے احباب احباب جماعت امریکہ سے کوسوں پیچھے ہیں

عزیز احمدیو! اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر برکتوں سے بھر جائیں تو خدا کے نام پر اس کے گھر تعمیر کیجئے کہ مسجد بنانیوالوں سے خدا کا وعدہ ہے۔

مَن بَنٰی لِلّٰہِ مَسجِدًا
بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیتًا فِی
الجَنَّۃِ

جو خدا کیلئے مسجد کی تعمیر کرے گا۔ اللہ جنت میں اس کا گھر تعمیر کرے گا۔ جنت یعنی خدا کی رضا آپ کو نصیب ہوگی۔

خدا کی تقدیر آپ کو باہر اس لئے لے گئی ہے تا ان ملکوں میں احمدیت پھیلے۔ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا یہ پودا وہاں بھی پروان چڑھے اس لئے اپنی صفوں میں مکمل اتحاد اور یگانگت پیدا کریں۔ ہر ایک اپنے بھائی کے گناہ معاف کردے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی کا ارشاد ہے۔

"اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ
لَا یَخْذِلُہٗ"

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اسے بے سہارا نہ چھوڑے اپنے بھائی کو رسوا نہ کرے ایکدوسرے سے احسان کا سلوک کرے

"اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ
اِلَیْکَ"

خدا آپ کے ساتھ ہو۔ نیکی میں آپکو ترقی عطا فرمائے۔ اس کا فضل ہمیشہ آپکے شامل ہو۔ میں آپ کیلئے دعائیں کرتا رہتا ہوں آپ احمدیت کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

والسلام
خاکسار
مرزا طاہر احمد
(خلیفۃ المسیح الرابع)

(بحوالہ احمدیہ گزٹ کینیڈا۔ جولائی اگست ۱۹۸۳ء صفحہ ۹ تا ۱۲)

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ
برائے سال ۱۹۸۳-۸۴ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سال ۸۳-۸۴ء کے لئے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مندرجہ ذیل ممبران مقرر کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب ممبران کو سعی مقبول کی توفیق بخشے۔

محمود احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱	نائب صدر	مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز
۲	معتمد	" نذیر احمد صاحب خادم
۳	مہتمم خدمت خلق	" عطاء الرحمٰن صاحب محمود
۴	" تعلیم	" حافظ مظفر احمد صاحب
۵	" تربیت	" انعام الحق صاحب کوثر
۶	" مال	" مبارک احمد صاحب طاہر
۷	" عمومی	" خواجہ عبد المومن صاحب
۸	" صحت جسمانی	" سلطان احمد صاحب
۹	" وقار عمل	" شمیم پرویز صاحب
۱۰	" صنعت و تجارت	" مرزا لقمان احمد صاحب
۱۱	" تحریک جدید	" ناصر احمد صاحب صدیقی
۱۲	" اطفال	" مرزا عبد الصمد احمد صاحب
۱۳	" اصلاح و ارشاد	" مبشر احمد صاحب کاہلوں
۱۴	" مجالس بیرون	" عبد الخالق خالد صاحب
۱۵	" تجنید	" نصیر احمد صاحب قمر
۱۶	" اشاعت	" مرزا فرید احمد صاحب
۱۷	" مقامی	" سید خالد احمد صاحب
۱۸	" امور طلباء	" حبیب الرحمٰن صاحب زیروی
۱۹	محاسب	" شیخ مبارک احمد صاحب

درخواست دعا

"مربی سلسلہ مکرم نثار احمد خان صاحب کے برادر اکبر مکرم سلیم احمد خان صاحب لاہور لمبے عرصہ سے ایک مقدمہ میں ملوث ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ کافی حصہ کا فیصلہ احباب کی دعاؤں سے ان کے حق میں ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔"

• (ناظر اصلاح و ارشاد) •

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ نومبر
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کرلیں
مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان
چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

کھیلوں کا سامان
فٹ بال، والی بال، ہاکی، بیٹ، وکٹیں، ٹیبل ٹینس ریکٹ، بیڈمنٹن ریکٹ، کیرم بورڈ وغیرہ خریدنے کیلئے
شاہد شاپنگ سنٹر افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ
(دوکان گلی کے اندر ہے)

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں؟

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-
موٹاپا کورس Obesity Course 60/-
باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-
ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-
لٹریچر فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد
کیور ٹیو سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ ٹینک سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک موہتال
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز چوک مغلپورہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ربوہ ۵۵۸
فون ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲